شری رام چندر جی

فرماتے ہیں

اسلام کی پیش کردہ نماز پڑھو

دیندار انجمن

شری رام چندر جی

فرماتے ہیں:

"اسلام کی پیش کردہ نماز پڑھو"

(سری رام تتو بودھا امرت)

فقرائے مبلغینِ اسلام دیندار انجمن

اِنتساب

علامہ اقبالؒ کے اس شعر سے

ہے رامؔ کے وجود سے دنیا میں نامِ ہند
اہلِ نظر سمجھتے ہیں اس کو امامِ ہند

بِسمِ اللّٰہِ الرّحمٰنِ الرّحیم
نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہِ الکریم

اے رام چندر جی کے ماننے والو! کبھی تم نے غور کیا کہ جب رام جی سے بستر علالت پر ہنومان جی نے پوچھا کہ آپ تو اس دنیا کو چھوڑ کر جا رہے ہیں مگر اب یہ بتایئے کو جیوتی روپ حاصل کرنے کا آپ کے بعد کیا طریقہ ہوگا تو آپ نے بالوضاحت ہنومان کو آنے والی نسلوں کے لئے ایک پرارتھنا بتلائی۔ چونکہ وہ ایک پیشینگوئی تھی اور آنے والا کلکی اوتار اس کو رائج کرنے والا تھا اس لئے برسہا برس سے اس کا ٹیکہ نہ بتا سکے اور اپنے اپنے ذہن سے اسکی جو بھی تعبیر سمجھی اسی کے مطابق جیوتی روپ کی تلاش کرتے رہے مگر اب جبکہ ۱۴ سو سال سے ایک طریقہ عبادت مسلمانوں میں رائج ہے، ذرا

ٹھنڈے دل سے سوچو کیا یہ وہی نہیں جو رام چندر جی فرما گئے ہیں
"شری رام تتو بودھامرت" میں آپ کا فرمان درج ذیل ہے

پہلے تو کھڑا ہو جا۔ قیام   پرتھمم تارکم چیو
प्रथमं तारकं चैव:

دوسرے تو سجدہ کر۔ سجدہ   دوتیم ڈنڈم اُچّتے
द्वितीयं दण्डमुच्यते:

تیسرے تو بیٹھ جا۔ قعدہ   ترتیم کنڈلا کارم
तृतीयं कुण्डलाकारम्:

چوتھے تو آدھا چاند بن جا، رکوع   چترتھم اردھ چندرکم
चतुर्थ: अर्धचन्द्रकम्:

پانچویں تو مراقبہ کر۔ مراقبہ   پنچم بندسمیگتم
पंचम बिन्दु संयुक्तम्:

یہی نور کا روپ ہے   اوم اِتیجوتی روپکم
ओं: इत्येव ज्योति रूपकम्:

آٹھ جسم کے حصے (آنگ) زمین کو لگیں۔   آشٹ آنگنچ
अष्ट आंगन्च:

پھر چوپایہ جاندار کی طرح ہو جا۔   چتشٹپادم
चतुष्पादम्:

تین مقامات کا خیال رکھو   تری استھانم
त्री स्थानम्:

پانچ دیووں کا خیال رکھ۔   پنچ دیوتم
पंचदेवतम्:

جو شخص ان باتوں کو نہیں جانتا   اومِتّم نہ جانانی
ओमित्तंम न जानाति:

وہ ہرگز برہمن (عارف بندہ) نہیں ہے　　برہمنو نہ بھوے تسّہی

ब्रह्मणो भवेत्तस्मी :

آسمان پرزمین پر یا افق پر نگاہ رکھ　　کھیچری بھوچری سیچری

शनमुखी शामभावि :

چھ منہ بند رکھ، پریشان خیالی کو ضبط کر　　شنمکھی شام بھوی

खेचरी भूचरी सेचरी :

(۱) شری رام جی نے نماز کے ایک رکن تارک پرارتھنا (قیام) کی ترکیب یوں بتائی۔

खेचरी भूचरी सेचरी :　　کھیچری بھوچری سیچری

یعنی آسمان پرزمین پر یا افق پر نگاہ رکھ۔ جب مسلمان اللہ اکبر کہتا ہے تو آسمان وافق اور زمین پر اس کی نگاہ سیر کرتی ہوئی

آتی ہے۔

شنمکھی शनमुखी

چھ منہ یعنی کان، آنکھ، ناک، منہ، پیشاب اور پاخانہ کی جگہ کو معطل رکھے۔ حالتِ قیام میں خشوع و خضوع کے ساتھ ایک مسلمان کا یہی انداز ہوتا ہے۔

شام بھوی : शाम भावि

یعنی دل کی پریشان خیالی کو ضبط کرے۔ اے رام جی کے ماننے والو! ایک مسلمان کو سرورِ عالم (جگت گرو) کے فرمان کی روشنی میں مصلّے پر اللہ کو دیکھنے یا یہ یقین رکھنے کا حکم ہے کہ اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔ تم بخوبی اندازہ کر سکتے ہو کہ شام بھوی کی اس سے بہتر اور کیا تعبیر ہو سکتی ہے۔ حضرت علیؓ نے

نماز کی حالت میں گڑے ہوئے تیر کو اپنے جسم سے نکالنے کے لئے اسی لئے فرمایا تھا غرضیکہ شام بھوتی کا حسین منظر نماز کے قیام ہی میں ہے۔

(۲) شری رام جی نے نماز کے دوسرے رکن ڈنڈم (سجدہ) کی ترکیب یوں بتائی۔

آشٹ آنگیج : [illegible]

آٹھ آنگ یعنی جسم کے آٹھ حصّے زمین کو لگیں۔ عموماً پنڈت لوگ اس کی نزاکت کو نہیں سمجھتے۔ پورا کا پورا جسم زمین پر ڈال دینے سے آٹھ کی خصوصیت باقی نہیں رہتی۔ مگر حالتِ سجدۂ اسلامی نماز میں دیکھو کہ پیشانی، ناک، ہاتھ کے دو پنجے، دو گھٹنے اور پیر کے دو پنجے کل آٹھ حصّے زمین سے لگتے ہیں۔ یہ جگت گرو کلکی اوتار حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ

علیہ وسلم کا کمال ہے کہ جیوتی روپ حاصل کرنے کے لئے ڈنڈم
کا صحیح طریقہ بتایا۔

(۳) شری رام جی نے نماز کے تیسرے رکن کنڈلا کارم (قعدہ)
کی ترکیب یوں بتائی۔

त्रिस्थाननाम، تری استھانم

تین مقامات یعنی ناک کے مقام پر نظر رہے دونوں مانڈیوں
یعنی رانوں پر دونوں ہاتھ رہیں اور مقعد کے پاس بایاں پاؤں
مڑا رہے۔

اے رام جی کے ماننے والو! تصویر میں دیکھو کہ قعدہ
یعنی کنڈلا کارم کی کتنی صحیح ادائیگی اسلامی طریقۂ نماز میں ہے۔

(۴) شری رام جی نے نماز کے چوتھے رکن اردھ چندر کم (رکوع)
کی ترکیب یوں بتائی۔

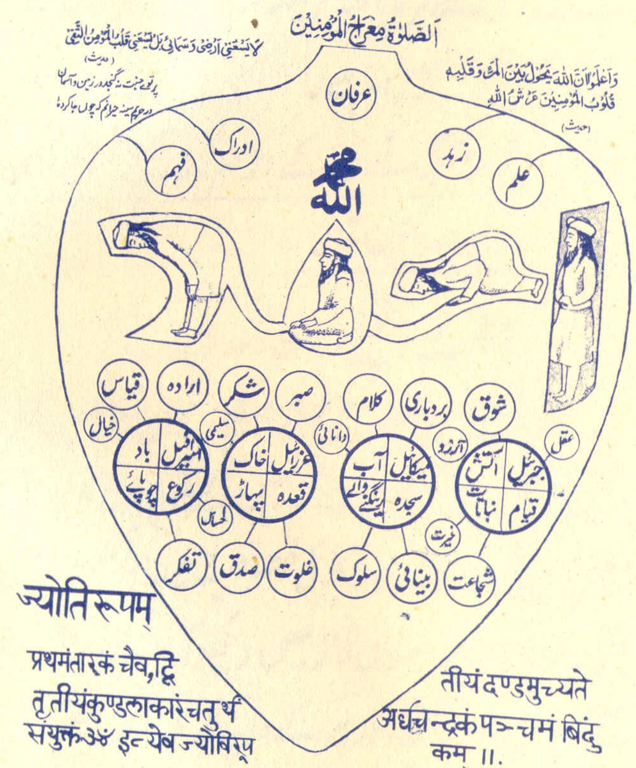

ज्योतिरूपम्

प्रथमंतारकं चैव,द्वितीयं दण्डमुच्यते
तृतीयंकुण्डलाकारंचतुर्थं अर्धचन्द्रकं पञ्चमं बिंदु
संयुक्तं ॐ इत्येव ज्योतिरूपं कम् ।।

چتشٹپادم : चतुष्पादम्

آپ کا اردچندرکم یعنی آدھا چاند کہنا ہی رکوع کی وضاحت
کے لئے کافی ہے ۔ پھر چوپایوں کی طرح حالتِ رکوع کی
اور وضاحت کردی ۔ ایک مسلمان حالتِ رکوع میں بالکل
اسی طرح ہوتا ہے جس طرح پیشینگوئی کے طور پر رام جی نے
کاملِ جیوتی روپ کا اعلان کیا تھا ۔

(۵) شری رام جی نے نماز کی ادائیگی کے بعد بندسمیگتم (مراقبہ)
کے لئے کہا ۔

مسلمان نماز ادا کرنے کے بعد مراقبہ میں گم ہو جاتا ہے جو مراقبہ
یعنی بندسمیگتم کا عملی نمونہ ہے ۔

اے رام کو ماننے والو! شری رام جی نے نماز (جیوتی
روپ حاصل کرنے کا طریقہ) میں ترتیب نماز قیام، سجدہ،

قعدہ اور رکوع بتایا ہے حالانکہ نماز میں قیام کے بعد رکوع
اس کے بعد سجدہ اور پھر قعدہ ہے اس میں راز یہ ہے کہ
آپ نے اسم احمد کی طرف اشارہ کیا ہے جس کا "ا" قیام میں
"ح" سجدہ میں "م" قعدے میں اور "د" حالت رکوع میں ہے
(دیکھو حالت نماز کی تصاویر) یہ اشارہ تھا کہ احمدؐ ہی کامل
جیوتی روپ بتلائیں گے ۔ کائنات میں چار عناصر بھی اسی نورانی
صلوٰۃ میں ہیں ۔ آگ قیام کی حالت میں جل رہی ہے ۔ پانی
سجدہ کی حالت میں ڈھلان کی طرف بہہ رہا ہے ۔ مٹی قعدہ
کی حالت میں ہے اور ہوا نہ آسمان پر نہ زمین سے پیوست
بلکہ درمیانی حالت یعنی حالتِ رکوع میں ہے ۔
پھر ان عناصر سے پیدا شدہ مخلوقات انہیں حالتوں میں
مصروفِ صلوٰۃ ہیں ۔ درخت قیام میں، رینگنے والے جانور

سجدے میں، پہاڑ قعدے میں اور چوپائے جانور رکوع میں
ہیں۔ یہ پوری کائنات جیوتی روپ کے حاصل کرنے کے لئے
ایک مسلمان کے ذریعے حالت نماز میں معراج حاصل کرتی ہے
شری رام جی دراصل اپنی قوم کو اس پیشینگوئی سے بتانا چاہتے
ہیں کہ نور احمدؐ دنیا میں آنے والا ہے۔ آگ کا دھرم قیام
ہے، پانی کا دھرم سیالی ہے، خاک کا دھرم جگہ گھیرنا ہے، ہوا
کا دھرم پیچ و خم ہے چنانچہ نور احمدؐ آگ، پانی، خاک و باد کی
نورانی عبادت ہے۔ ان کا مطلب یہ تھا کہ جب نور احمدؐ
یا نور ذات آئے گا تو تم ایمان لے آنا تاکہ مکمل جیوتی روپ
ملے ورنہ تمہاری جان آفاق میں ماری ماری پھرتی رہے گی۔
تمہارا روحانی باپ بھی ایک ہے اور جسمانی باپ بھی ایک
ہے۔ یہ سب برکات کلمہ طیبہ لاالٰہ الااللہ محمدؐ رسول اللہ کے

ہیں۔ ان کہی ہاہا، ہوہو، ہی ہی کی بھی یہی تعبیر ہے جو کلیوگ
میں کلکی اوتار کا منتر ہے۔

ورنہ تم ہی بتاؤ کہ جب

کرتا یوگ کا کلمہ شیوا اینمہا تھا
تریتا یوگ کا کلمہ رام رام تھا
دواپار یوگ کا کلمہ کیشوا اینمہا تھا

تو کلیوگ کا کلمہ کیا ہے؟

کلیوگ کا کلمہ لاالٰہ الااللہ محمدؐ رسول اللہ ہے۔ یہی وجہ ہے
کہ ہندوستان کے بیسیوں مندروں، شرنگ گری، رامیشورم،
شری رنگم، چتلدرگ، سرہٹی، مٹھ ننتنی، ہبلی، آرڑ مٹھ،
گرٹ گنجی، وردہی، وغیرہ وغیرہ میں یہی کلمہ لکھا ہے۔ بابا گرو
نانکؒ کے چولے پر بھی کلمہ لکھا ہوا ہے اسی لئے انہوں نے

فرمایا ؎

کیتے نور محمدیؐ ڈٹھے نبی رسول
نانک قدرت دیکھ خودی گئے سب بھول

(جنم ساکھی بھائی بالا صفحہ ۱۴۲)

دکن کے مستند گرو سروگنا مورتی کو کون نہیں جانتا۔

سروگنا مورتی اور رردرمنی سوامی ان دونوں نے اپنی تصانیف میں لکھا ہے کہ دسویں اوتار جگت گرو کا ظہور ہو چکا ہے۔ (دیکھو سروگنا کا قول "شرن لیلا امرت" صفحہ ۱۴۶ اور رردرمنی کا قول صفحہ ۲)۔

ردرمنی نے ہی کہا ہے کہ کلیوگ پانچ ہزار کے انت میں کل ورڑن (ذاتیں) توڑ دیئے جائیں گے اس وقت کلکی اوتار آئے گا اب ورڑن ٹوٹ چکے ہیں، پنڈت کی بیٹی راج کر

رہی ہے، برہمن وکالت کر رہے ہیں۔ شودر چھتریوں اور ویشوں کا کام کرتے ہیں۔

کلو پنچپہرا انت جائتے ورڑن شنکرہا (ترجمہ کلیوگ کے ۵ ہزار سال بعد ورڑن ختم ہو جائیں گے) یہ کلکی اوتار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے آجانے کی نشانی ہے۔ ان پر ایمان لے آؤ۔

(از افاداتِ حضرت مولانا سید صدیق دیندار صاحب قبلہ عالمؒ)

مرتبہ

فقیر حبیب بن وحید
مبلغ اسلام دیندار انجمن